دینی مدارس پر چھاپوں اور حملوں کے خلاف وفاق المدارس العربیہ کا ردعمل

۱۷ اگست ۲۰۰۴ء بروز منگل بوقت ۳ بجے شام وفاق المدارس العربیہ کراچی پاکستان کے تحت جامعہ بنوریہ سائٹ تھانہ کے احاطے میں ایک پریس کانفرنس منعقد ہوئی، جس میں جامعہ بنوری ٹاؤن، جامعۃ الرشید اور جامعہ بنوریہ کے اساتذہ اور طلباء پر حملوں اور ملک کے دیگر دینی مدارس پر چھاپوں کی مذمت کی گئی، ذیل میں پریس کانفرنس کا لائحہ عمل شائع کیا جارہا ہے۔ ——— (ادارہ)

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

نحمده ونصلى ونسلم على رسوله الكريم وعلى اله واصحابه واتباعه اجمعين

جنوبی ایشیا بالخصوص پاکستان میں دینی مدارس کا کردار روزِ روشن کی طرح واضح ہے کہ اس خطہ میں بیرونی استعمار کے تسلط اور ثقافتی یلغار کے دوران مسلمانوں کے عقائد اور ایمان کے تحفظ، دینی تعلیمات کے فروغ، اسلامی ثقافت اور روایات کے تسلسل کو باقی رکھنے اور قرآن وسنت کے ساتھ عام مسلمانوں کی کمٹمنٹ برقرار رکھنے کے لیے ان دینی مدارس کا اساسی کردار ہے اور یہ ان مدارس کے مخلصانہ کردار اور جدوجہد کا ثمرہ ہے کہ جنوبی ایشیا کا مسلم معاشرہ اسلامی عقائد وثقافت کے ساتھ بے لچک وابستگی اور دینی تعلیمات کی ترویج واشاعت میں پوری دنیا کے لیے مثالی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ دینی مدارس عام مسلمانوں تک قرآن وسنت کی تعلیمات پہنچاتے ہیں، ان کے عقائد کا تحفظ کرتے ہیں، ان کی مساجد اور مکاتب کو آباد رکھنے کے لیے امام، خطیب، قاری اور مدرس فراہم کرتے ہیں۔ ان کی دینی رہنمائی کے لیے مفتی مہیا کرتے ہیں۔ دینی مدارس کے علاوہ ریاستی اور عصری اسکولوں اور کالجوں میں بھی دینی تعلیم کی اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لیے رجالِ کار فراہم کرتے ہیں اور عام مسلمانوں کی عبادات، اخلاقیات اور دین داری کے تحفظ کے لیے اصلاح وتبلیغ کے وسیع نیٹ ورک کا اصل سرچشمہ ہیں۔ کم وبیش ڈیڑھ سو برس سے یہ مدارس کسی حکومتی تعاون اور امداد کے بغیر رضاکارانہ بنیاد پر عامۃ المسلمین کے تعاون سے یہ وسیع اور عظیم کام جاری رکھے ہوئے ہیں اور ان کی جدوجہد کے دائرہ اور پھیلاؤ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جو عام مسلمانوں کے ساتھ ان کے گہرے تعلق کی علامت ہے، مگر کچھ عرصہ سے وہ قوتیں جو مسلم معاشرہ کا تعلق دینی تعلیمات سے کاٹ دینا چاہتے ہیں اور مسلم معاشرہ میں مغربی ثقافت وتمدن کے فروغ کی خواہاں ہیں اس راہ میں دینی مدارس کو ایک ناقابلِ عبور رکاوٹ سمجھتے ہوئے ان کی کردار کشی کی مذموم مہم میں مصروف ہیں اور مختلف حیلوں بہانوں سے دینی مدارس کے وسیع اور متنوع معاشرتی کردار کو ختم کرنا یا محدود اور غیر مؤثر بنانے کے درپے ہیں جس سے ان کا اصل مقصد مسلم معاشرہ اور سوسائٹی کا دینی تعلیمات کے ساتھ رابطہ منقطع کرنا ہے تاکہ اسے آسانی کے ساتھ گلوبل سولائزیشن کے عنوان کے ساتھ اسلامی ثقافت ومعاشرت سے محروم کیا جاسکے، لیکن دینی

مدارس کی قیادت اس منفی مہم اور اس کے نتائج کا پوری طرح ادراک رکھتے ہوئے دینی مدارس کے آزادانہ معاشرتی کردار کے تحفظ کے لیے سرگرم عمل ہے اور پورے شعور وادراک کے ساتھ وقت کے اس خطرناک چیلنج کا سامنا کر رہی ہے۔

مختلف مکاتب فکر کے دینی مدارس کے وفاق اور ان سب وفاقوں کی قیادت مشترکہ اس صورت حال پر پوری طرح نظر رکھے ہوئے ہے اور باہمی مشاورت واتحاد کے ساتھ اس سے عہدہ برآ ہو رہی ہے۔ گزشتہ دنوں دینی مدارس کو اجتماعی دھارے میں شامل کرنے کے نام پر سرکاری امداد اور مداخلت کے ذریعہ ان کے امتیازی کردار سے محروم کرنے کی کوشش کی گئی تھی اور رجسٹریشن اور نصاب میں تبدیلی کے عنوان سے ان کا گھیراؤ کرنے کا پروگرام بنایا گیا تھا جسے دینی مدارس کے تمام وفاقوں نے متحد ہو کر ناکام بنا دیا، مگر اس کے ساتھ ساتھ دینی مدارس کو دہشت گردی اور فرقہ واریت کے دو مکروہ الزامات کی بنیاد پر ہراساں کرنے کی کوشش کی جارہی ہے حالانکہ یہ بات پوری قوم پر عیاں ہے کہ دینی مدارس میں فرقہ وارانہ تشدد یا دہشت گردی کی تربیت کا کوئی نظم کسی سطح پر موجود نہیں اور دینی مدارس پورے امن کے ساتھ صرف تعلیمی اور اصلاحی دائروں میں مصروفِ کار ہیں لیکن اس سلسلہ میں حقائق پوری طرح واضح ہونے کے باوجود دینی مدارس کے خلاف ان الزامات کو بار بار دہرایا جارہا ہے۔ ملک کے مختلف حصوں میں مدارس میں چھاپے مار کر طلباء کو گرفتار کیا جارہا ہے اور خوف وہراس کی فضا مسلط کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ بالخصوص کراچی میں جو دینی مدارس کا مرکز ہے یہ صورتحال انتہائی پریشان کن اور تشویشناک ہے۔ جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے مولانا ڈاکٹر حبیب اللہ مختار، مولانا محمد یوسف لدھیانوی، مفتی نظام الدین شامزئی، مولانا عبدالسمیع، جامعہ فاروقیہ کے مولانا عنایت اللہ، مولانا حمید الرحمٰن اور مفتی اقبال، جامعۃ الرشید کے اساتذہ کرام کی وین، جامعہ انوار القرآن کے مولانا انیس الرحمٰن درخواستی اور دیگر سرکردہ علماء کرام اور دینی رہنماؤں کی مسلسل شہادتوں سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ کوئی خفیہ ہاتھ کراچی کے دینی مدارس اور علمی شخصیات کو مسلسل دہشت گردوں کا نشانہ بنائے ہوئے ہیں۔ کراچی کو علماء کرام کی قتل گاہ بنا دیا گیا ہے جب کہ حکومت اس سلسلہ میں خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے اور عظیم دینی شخصیات کے پے در پے وحشیانہ قتل پر اس کی خاموشی اور بے حسی دہشت گردوں کی حوصلہ افزائی کا باعث بننے کے ساتھ ساتھ کچھ ناگفتی خفیہ عوامل کی غمازی بھی کر رہی ہے۔ دینی مدارس کے وفاقوں کی مشترکہ قیادت اس موقع پر اس متفقہ رائے کا اظہار ضروری سمجھتی ہے کہ یہ سب کچھ دینی مدارس کے کردار کو ختم کرنے اور دینی حلقوں کو خوفزدہ کرکے معاشرہ کی دینی قیادت اور رہنمائی سے مٹانے کے لیے ہو رہا ہے اور فرقہ واریت کے نام نہاد اور بے ہودہ الزام کی آڑ میں یہ مذموم کھیل کھیلا جارہا ہے جس کا نام نہاد فرقہ واریت سے کوئی تعلق نہیں ہے، اس لیے ہم اس مرحلہ میں جہاں یہ اعلان کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ دینی مدارس اور دینی شخصیات کے اس شرمناک دہشت گردی کا مذموم کھیل کھیلنے والوں کو اپنے مقصد میں ناکامی ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور عام مسلمانوں کے مخلصانہ تعاون کے ساتھ دینی مدارس کا آزادانہ معاشرتی کردار پورے عزم واستقامت کے ساتھ ساتھ ان شاء اللہ تعالیٰ جاری رہے گا بلکہ دینی مدارس کے خلاف اس دہشت گردی کے خلاف عوامی احتجاج منظم کرنے کا بھی ہم

نے فیصلہ کرلیا ہے اور یہ طے کیا ہے کہ اس صورت حال کو عوام کے سامنے لایا جائے گا اور ملک بھر کے مسلمانوں کے تعاون کے ساتھ اس دہشت گردی کے خلاف احتجاجی مہم منظم کی جائے جس کے پہلے مرحلہ میں علماء کرام کا ایک کنونشن طلب کیا جارہا ہے اور اس میں احتجاجی جدوجہد کے لائحہ عمل کا تعین اور پروگرام کا اعلان کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ

شرکائے پریس کانفرنس

نمبر شمار	نام	عہدہ
۱	مولانا سلیم اللہ خان صاحب	وفاق المدراس العربیہ پاکستان
۲	مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب	ناظم اعلیٰ وفاق المدراس العربیہ پاکستان
۳	مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب	صدر دارالعلوم کراچی
۴	مفتی محمد نعیم صاحب	مہتم جامعہ بنوریہ ٹاؤن، کراچی
۵	مولانا زرولی خان صاحب	مہتمم جامعہ احسن العلوم، کراچی
۶	مولانا حکیم محمد مظہر صاحب	مہتمم جامعہ اشرف المدارس
۷	مفتی ابولبابہ صاحب	رئیس دارالافتاء جامعۃ الرشید
۸	مولانا ولی خان صاحب	معاون خصوصی صدر ''وفاق المدراس''
۹	مفتی عبدالحمید صاحب ربانی صاحب	رئیس دارالافتاء اشرف المدارس، کراچی
۱۰	مفتی عتیق الرحمٰن صاحب	استاذ جامعہ بنوریہ، کراچی
۱۱	مولانا ابن الحسن عباسی صاحب	مدیر ماہنامہ وفاق المدارس
۱۲	مفتی محمد زرین خان صاحب	ایڈیٹر ان چیف روزنامہ ''اسلام''
۱۳	مفتی عبداللہ شوکت صاحب	رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ، کراچی
۱۴	مولانا سیف اللہ ربانی صاحب	ایڈیٹر ''اخبار المدارس''
۱۵	مولانا عبدالحمید صاحب	شیخ الحدیث وناظم تعلیمات جامعہ بنوریہ، کراچی
۱۶	مولانا غلام رسول صاحب	منتظم جامعہ بنوریہ ٹاؤن، کراچی
۱۷	مولانا عزیز الرحمٰن صاحب	استاذ الحدیث جامعہ بنوریہ، کراچی
۱۸	مولانا مولیٰ بخش صاحب	استاذ الحدیث جامعہ بنوریہ، کراچی
۱۹	مولانا ساجد محمود صاحب	امام وخطیب جامعہ بنوریہ، کراچی
۲۰	مولانا مسعود بیگ صاحب	ناظم شعبہ بنات جامعہ بنوریہ ٹاؤن، کراچی